سوال

(669)سیاہ لباس کی فرضیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سیاہ لباس پہننا عورت کے لیے ضروری ہے یا کہ دیگر رنگ کے کپڑے پہننا بھی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اللہ عزوجل پر بہتان اور جھوٹ ہے اور اس کے دین میں زیادتی ہے۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث سے بخاری میں یہ بات ثابت شدہ ہے کہ رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیوی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس پر سبز لباس تھا۔ جو چاہتا ہے وہ علامہ شیخ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ کی آخری طبع شدہ کتاب کی طرف رجوع کرے کہ صحابیات رضوان اللہ عنھن اجمعین سیاہ کپڑوں کے سوا دیگر رنگوں کے کپڑے بھی پہنا کرتی تھیں۔ اور کوئی بھی ایسی دلیل نہیں جو کہ سیاہ کپڑے کی فرضیت پر راہنمائی کرتی ہو۔

علمائے کرام کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ عورت کے لیے سیاہ کپڑے کے جواز کے قائل ہیں جبکہ وہ وجوب کا فتویٰ نہیں دیتے۔ اور عصر حاضر کے کچھ ضدی بے علم لوگ اس کو واجب کہتے ہیں جن پر غلو کا غلبہ ہے۔ اس کی بنیاد کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی نہیں۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 598

محدث فتویٰ